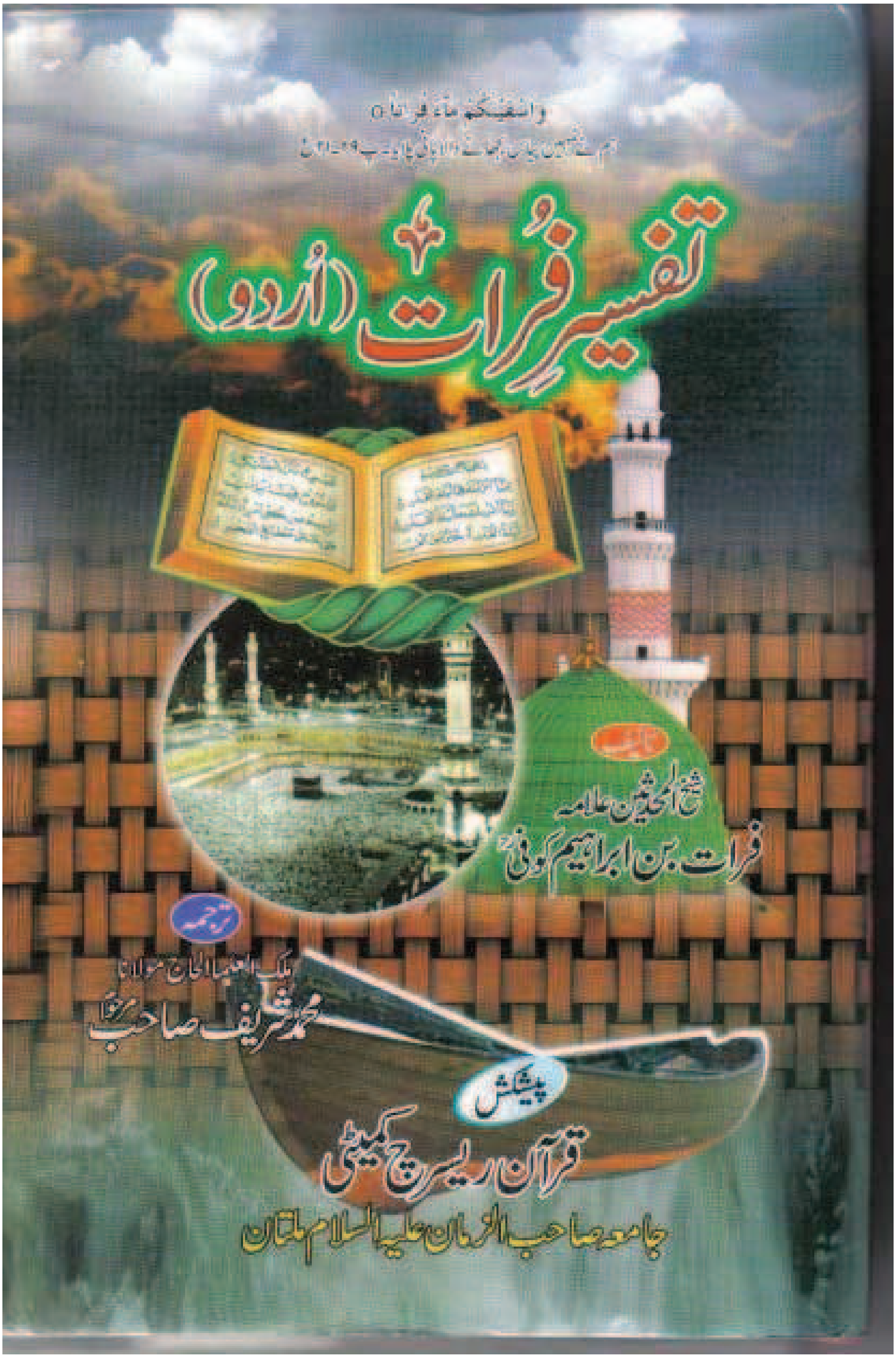

واسقینکم ماء فراتا
تفسیر فرات (اردو)
شیخ المحدثین علامہ
فرات بن ابراہیم کوفیؒ
ترجمہ
ملک العلماء الحاج مولانا
محمد شریف صاحب قبلہ
پیشکش
قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان علیہ السلام ملتان

# حقوق الطبع محفوظة

نام کتاب ——— تفسیر فرات

مؤلف ——— شیخ المحدثین سرکار علامہ
فرات بن ابراہیم کوفی

مترجم ——— ملک العلماء الحاج مولانا
ملک محمد شریف صاحب
مرحوم شاہ رسُولوی ملتان

پیشکش ——— تنظیم حُبِ علی علیہ السلام
لندن انگلینڈ

ناشر ——— قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان
علیہ السلام ملتان

ھدیہ ——— -/175 روپے

اگست سنہ 2003ء

تنظیمِ انتظار مہدیؑ ملتان

فرمایا جن پر لوگ حسد کرتے ہیں وہ ہم ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں امامت عطا فرمائی اس لئے محسود بھی ہم ہیں۔

فَقَدْ آتَيْنَا آلَ اِبْرَاهِيْمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَ آتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيْمًا۔

"ہم نے آل ابراہیمؑ کو کتاب اور حکمت دی اور ان کو ایک بڑا ملک عطا کیا"

یعنی ہم نے ان میں رسولؐ، انبیاءؑ اور ائمہؑ پیدا کئے، یہ لوگ اس بات کا آل ابراہیمؑ میں تو اقرار کرتے ہیں اور آل محمدؐ میں اس کی تکذیب کرتے ہیں،

مِنْهُمْ مَنْ آمَنَ بِهٖ

بعض لوگ وہ ہیں، جو اس بات پر ایمان لائے۔

وَمِنْهُمْ مَنْ صَدَّ

بعض نے نہ مانے

وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا

نہ ماننے والوں کیلئے بھڑکتی ہوئی آگ کافی ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا أَطِيْعُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ

"اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو، رسول کی اطاعت کرو اور والیان امر کی جو تم ہی میں سے ہیں۔"

کی تفسیر میں امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا اولی الامر سے اولی الفقہ والعلم مراد ہیں یعنی صاحب فقہ اور علم۔ راوی نے عرض کیا عام لوگ مراد ہیں جو فقہ اور علم کا دعویٰ کرتے ہوں یا خاص خاص بندے مراد ہیں۔ فرمایا بلکہ خاص وہ فقیہہ اور صاحب علم مراد ہیں جو ہم ہی میں سے ہیں۔

أَطِيْعُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ